سوال

(149) میت پر رونے پیٹنے اور بال نوچنے کی شرعی حیثیت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

: میت پر رونے، پیٹنے اور بال نوچنے کے متعلق قرآنِ مجید اور احادیث ِ مبارکہ سے وضاحت کریں۔ (ایک سائل) (۳۱ مارچ ۲۰۰۰ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میت پر چلا کر رونا پیٹنا، گریبان پھاڑنا اور بین کرنا، سب امور حرام ہیں۔ ''صحیح بخاری'' اور ''صحیح مسلم'' میں رسول اللہﷺ کا فرمان ہے :

''وہ شخص ہم میں سے نہیں (یعنی ہمارے طریقے پر نہیں) جو اپنے رخسار پیٹے۔ گریبان پھاڑے اور جاہلیت کی پکار پکارے یعنی نوحہ اور واویلا کرے۔ (صحیح البخاری، باب: لَیسَ مِنَّا مَن شَقَّ الجُیُوبَ، رقم: ۱۲۹۴)

اور ''سنن ابی داؤد'' میں حدیث ہے :

''لعنت کی رسول اللہﷺ نے نوحہ کرنے والی عورت کو اور نوحہ سننے والی عورت کو۔'' (سنن ابی داود، بَابٌ فِي النَّوحِ، رقم: ۳۱۲۸)

نیز صحیح ''بخاری'' اور ''صحیح مسلم'' میں ہے :

''میں بیزار ہوں اس سے جو (موت کی مصیبت میں) سر کے بال منڈائے اور چلّا کر روئے اور اپنے کپڑے پھاڑے۔'' (صحیح البخاری، بَابُ مَا یُنهَی مِنَ الحَلقِ عِندَ المُصِیبَةِ، رقم: ۱۲۹۶)

اور ایک ''حدیث قدسی'' میں ہے :

''اللہ تعالیٰ فرماتا ہے : '' میرے (اس) مومن بندے کے لیے بہشت ہے جس کے پیارے کو میں اہل دنیا سے قبض کرتا ہوں اور وہ (اس کی موت پر) صبر کرے۔ (صحیح البخاری، بَابُ فَضلِ مَن ذَهَبَ بَصَرُهُ، رقم: ۵۶۵۳، صحیح ابن حبان، ذِکرُ بِنَاءِ اللّٰهِ جَلَّ وَعَلَا بَیتَ الحَمدِ فِي الجَنَّةِ، لِمَنِ استَرجَعَ وَحَمِدَ اللّٰهَ عِندَ فَقدِ وَلَدِهِ، رقم: ۲۹۴۸)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

جلد:3،کتاب الجنائز:صفحہ:184

محدث فتویٰ